بسم اللہ الرحمن الرحیم

جس نے امامِ وقت کو نہ پہچانا وہ جاہلیت کی موت مرا، اس کا کیا معنی ہے ؟

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

ایک حدیث بیان کی جاتی ہے کہ جو شخص اس حال میں مرا کہ وہ اپنے زمانہ کے امام کو نہ پہچانتا ہو، تو وہ جاہلیت کی موت مرا۔ اس سے کیا مراد ہے ؟

جواب

سیدی اعلیٰ حضرت امام اہلسنت امام احمد رضا خان رحمۃ اللہ علیہ فتاویٰ رضویہ میں اس سوال "جس نے امامِ وقت کو نہ پہچانا اس کی موت جاہلیت پر ہوگی، اس کا کیا مطلب ہے ؟" کے جواب میں فرماتے ہیں : "ہر رسالت کے زمانہ میں وہ رسول اور اس کی کتاب امام ہوتی ہے، قال تعالیٰ : کِتٰبُ مُوْسٰۤى اِمَامًا وَّ رَحْمَةً (اللہ تعالیٰ نے فرمایا : موسیٰ علیہ السلام کی کتاب پیشوا اور مہربانی ہے۔ ت) زمانہ ختمیت میں آخرِ دہر تک قرآنِ عظیم و حضور سید المرسلین صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم امام ہیں، جس نے انہیں نہ پہچانا ظاہر کہ وہ جاہلیت کی موت مرا۔ واللہ تعالیٰ اعلم۔" (فتاوی رضویہ، جلد 26، صفحہ 463-464، رضا فاؤنڈیشن لاہور)

وَاللّٰہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب : مولانا محمد کفیل رضا عطاری مدنی

فتوی نمبر : Web-2597

تاریخ اجراء : 22 جمادی الاولیٰ 1447ھ / 14 نومبر 2025ء